Official Spokesperson's response to media queries on remarks by Pakistani Prime Minister in Gilgit today regarding his government’s decision to accord “provisional provincial status” to the so-called “Gilgit-Baltistan”

November 01, 2020

گلگت میں پاکستانی وزیر اعظم کے نام نہاد "گلگت بلتستان" کو "عارضی صوبائی حیثیت" دینے کے فیصلے کے حوالے سے ریمارکس کے بارے میں میڈیا کے سوالات پر سرکاری ترجمان کا جواب

01 نومبر، 2020

گلگت میں پاکستانی وزیر اعظم کے نام نہاد "گلگت بلتستان" کو "عارضی صوبائی حیثیت" دینے کے فیصلے کے حوالے سے ریمارکس کے بارے میں آج میڈیا کے سوالات کے جواب میں، سرکاری ترجمان شری انوراگ سریواستو نے کہا:

"بھارتی حکومت پاکستان کے غیر قانونی اور جبری قبضے کے تحت ہندوستان کی سرزمین کے ایک حصے میں مادی تبدیلی لانے کی کوشش کو پختہ طور پر مسترد کرتی ہے۔ میں اس بات کا اعادہ کرتا ہوں کہ جموں وکشمیر اور لداخ کے مرکزی علاقے بشمول نام نہاد علاقہ "گلگت بلتستان”، 1947 میں جموں وکشمیر کے یونین ہند کے ساتھ قانونی، مکمل اور اٹل ناقابل تسخیر الحاق کی وجہ سے ہندوستان کا اٹوٹ انگ ہے۔ حکومت پاکستان کے پاس ان علاقوں پر کوئی قانونی حق نہیں ہے جو اس کے غیرقانونی اور زبردستی قبضے میں ہیں۔ پاکستان کی اس طرح کی کوششیں، جس کا مقصد اپنے غیر قانونی قبضے کو چھپانا ہے، یہ ان مقبوضہ علاقوں میں مقیم لوگوں کے لئے سات دہائیوں سے جاری انسانی حقوق کی سنگین پامالیوں، استحصال اور آزادی سے انکار کو چھپا نہیں سکتیں۔ ان ہندوستانی علاقوں کی حیثیت کو تبدیل کرنے کے بجائے، ہم پاکستان سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ ان تمام علاقوں کو فوری طور پر خالی کردے جو اس کے غیر قانونی قبضے میں ہیں۔

نئی دہلی

01 نومبر، 2020

DISCLAIMER: This is an approximate translation. The original is available in English on MEA’s website and may be referred to as the official press release.